

## بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز منگل مورخہ 22 فروری 2022ء بوقت سہ پہر 03:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس

### ترتیب کارروائی

#### تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

(1)

### وقفہ سوالات

(2)

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ صحت اور محکمہ خوراک سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

### سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

(3)

بلوچستان کھاد کنٹرول کا مسودہ قانون صدرہ 2022 (مسودہ قانون نمبر 04 صدرہ 2022) کا پیش و منظور کیا جانا۔

(i) وزیر برائے محکمہ زراعت و امداد باہمی بلوچستان کھاد کنٹرول کا مسودہ قانون صدرہ 2022 (مسودہ قانون نمبر 04 صدرہ 2022) پیش کریں گے۔

(ii) وزیر برائے محکمہ زراعت و امداد باہمی تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان کھاد کنٹرول کا مسودہ قانون صدرہ 2022 (مسودہ قانون نمبر 04 صدرہ 2022) کو قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی بحریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 84 اور (2) 85 کے تقاضوں سے Exempt قرار دیا جائے۔

(iii) وزیر برائے محکمہ زراعت و امداد باہمی تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان کھاد کنٹرول کا مسودہ قانون صدرہ 2022 (مسودہ قانون نمبر 04 صدرہ 2022) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(iv) وزیر برائے محکمہ زراعت و امداد باہمی تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان کھاد کنٹرول کا مسودہ قانون صدرہ 2022 (مسودہ قانون نمبر 04 صدرہ 2022) کو منظور کیا جائے۔

### سرکاری قراردادیں

(4)

(i) مشترکہ قرارداد نمبر 118 منجانب:- انجینئر زمرک خان اچکزئی صوبائی وزیر، ملک نعیم خان بازاری پارلیمانی سیکرٹری، جناب اصغر خان اچکزئی اور محترمہ شائینہ کاکڑ، اراکین بلوچستان اسمبلی۔

ہر گاہ کہ یہ ایوان ہمسایہ ملک افغانستان میں بدلتی ہوئی صورتحال اور افغان عوام کے ساتھ ان کے جنگ زدہ ملک میں دیرپا امن کی تلاش میں مکمل یکجہتی اور حمایت کا اظہار کرتا ہے چونکہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان امن، سلامتی اور استحکام ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ افغانستان کو اس وقت تاریخ کی بدترین مالی اور غذائی قلت کی صورتحال کا سامنا ہے جس کی تصدیق اقوام متحدہ کے اداروں نے بھی کی ہے۔ افغانستان کی موجودہ مالی اور غذائی صورتحال جس کے اثرات افغانستان سے ملحق صوبوں بلوچستان اور خیبر پختونخوا پر بھی پڑنے کے خدشات ہیں۔

(جاری صفحہ نمبر 2)

لہذا ایہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ، او آئی سی، یورپی یونین اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں سے رجوع کرے کہ وہ افغانستان میں امن اور مغامرت کی پالیسی کو برقرار رکھتے ہوئے افغانستان کی فوری مالی امداد اور غذائی قلت کے شکار علاقوں میں اشیاء خورد و نوش کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔

(ii) مشترکہ قرارداد نمبر 119 منجانب:- انجینئر ذمرک خان اچکزئی صوبائی وزیر، ملک نعیم خان باری، محترمہ بشری رند پارلیمانی سیکرٹریز، جناب اصغر خان اچکزئی اور محترمہ شائینہ کاکڑ، اراکین بلوچستان اسمبلی۔

ہر گاہ کہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ طلباء و طالبات کسی بھی ترقی پذیر اور ترقی یافتہ معاشرہ کی سیاسی، سماجی، تعلیمی، معاشی اور مستقبل کی ذمہ داریوں کے حوالے سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ طلباء و طالبات احساسات، خواہشات اور معاشرتی معاملات سے متعلق نقطہ نظر طلباء یونینز کے قیام اور ان کی فعالیت و موثر کردار کے باعث ممکن ہے۔ جبکہ اس کے برعکس 1984ء میں ملک بھر میں طلبہ یونینز پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ جو کہ سراسر ظلم کے مترادف تھا طلباء یونینز کی بحالی کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے حکومت سندھ نے باقاعدہ قانون سازی بھی کر لی ہے جو کہ ایک خوش آئند اقدام ہے۔ طلبہ یونینز کی بحالی سے نہ صرف بہتر تعلیم کی راہ اموار ہوئی ہے بلکہ نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کو بھی پروان چڑھے گا۔

لہذا ایہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ حکومت سندھ کی طرز پر صوبہ بھر میں طلبہ یونینز پر لگی پابندی کو ختم کرنے کی بابت ضروری قانون سازی کرنے کو یقینی بنائے۔

(iii) قرارداد نمبر 120 منجانب:- بشری رند صاحبہ پارلیمانی سیکرٹری رکن صوبائی اسمبلی۔

ہر گاہ کہ پورے ملک بالخصوص بلوچستان میں پلاسٹک سے بنے ہوئے کھلونوں جن میں بندوق و پستول کی سرعام فروخت جاری ہے۔ جو معصوم بچوں کو بچپن میں ہی اسلحہ استعمال کرنے کی تربیت کا ذریعہ بن رہا ہے جو کہ ایک تشویش ناک بات ہے۔ مزید برآں ان کے استعمال سے کئی معصوم بچوں کی آنکھیں بھی ضائع ہو چکی ہیں۔

لہذا ایہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ پلاسٹک سے بنے ہوئے کھلونوں جن میں بندوق و پستول شامل ہیں کی فروخت پر صوبہ بھر میں فوری طور پر پابندی عائد کرے اور ساتھ ہی وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ پلاسٹک سے بنے ہوئے کھلونے (بندوق و پستول وغیرہ) کی بیرون ملک سے امپورٹ پر فوری طور پر پابندی لگانے کو یقینی بنائے تاکہ معصوم بچوں کو بچپن سے اسلحہ استعمال کرنے سے روکا جاسکے۔

سیکرٹری  
بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ  
مورخہ 19 فروری 2022ء

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز منگل مورخہ 22/ فروری 2022ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ صحت (2) محکمہ خوراک

☆ 362 میرزا بدلی ریکی رکن اسمبلی دس موصول ہونے کی تاریخ 23 ستمبر 2020

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 30 نومبر 2021 اور 21 جنوری 2022 کو موخر شدہ  
سال 2018 تا 2020 کے دوران ضلع واشک کے بی ایچ یوز کو کل کتنے ایسولسینز فراہم کیے گئے بی ایچ یو وار تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت جواب موصول ہونے کی تاریخ 29 جنوری 2021

اس ضمن میں تحریر ہے کہ مالی سال 2018.20 کے دوران ضلع واشک کے BHUs دو دیگر ادارے کیلئے کوئی ایسولسینز نہیں خریدی ہے اور نہ ہی دفتر ہڈانے گاڑیوں کی مد میں کوئی خریداری کی ہے

☆ 408 جناب اصغر علی ترین رکن اسمبلی دس موصول ہونے کی تاریخ 2 دسمبر 2020

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 30 نومبر 2021 اور 21 جنوری 2022 کو موخر شدہ  
ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال پشین میں موجود ڈیڈ ایلا سسز مشینوں کی مرمت کی بابت کے سلسلے میں کون کون سے اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت جواب موصول ہونے کی تاریخ 27 جنوری 2021

اس ضمن میں تحریر ہے کہ ضلع پشین میں چار عدد جدید ڈیڈ ایلا سسز مشینیں اور آراسٹم مورخہ 23.8.2020 کو انسٹال کر دیئے گئے تھے مشین نئے اور ورنٹی میں ہیں ان کو مرمت کی کوئی ضرورت نہیں تمام لوازمات پہلے سے ہی فراہم کر

دیئے گئے ہیں صرف ڈائلاکسر سلوشن کا مسئلہ ہے جو کہ ابھی ایم ایس ڈی بلوچستان سے پرچیز کے مرحلے میں ہے جلد مل جائے گا اور وہ بھی ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال پشین کو فراہم کر دیا جائے گا۔

☆433 ملک نصیر احمد شاہوانی رکن اسمبلی  
 نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 7 اپریل 2021  
 30 نومبر 2021 اور 21 جنوری 2022 کو موخر شدہ  
 کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
 جنوری تا مارچ 2021 کے دوران پولیو مہم پر آمدہ اخراجات کی تفصیل دی جائے۔

☆وزیر صحت  
 جواب موصول ہونے کی تاریخ 9 اگست 2021  
 اس بارے میں تحریر ہے کہ جنوری تا مارچ 2021 کے دوران پولیو مہم پر گورنمنٹ کی طرف سے پولیو پر کوئی خرچ نہیں ہوا تاہم Donor Agencies کی جانب سے جیسے ہی تفصیل موصول ہوگی ایوان کو آگاہ کر دیا جائے گا۔

☆504 سید عزیز اللہ آغا رکن اسمبلی  
 نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 15 جون 2021  
 30 نومبر 2021 اور 21 جنوری 2022 کو موخر شدہ  
 کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
 ضلع پشین کے کن کن ہسپتالوں بنیادی مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز میں گریڈ 1 تا 15 کی کل کس قدر آسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں ان کے نام اور گریڈ کی تفصیل دی جائے۔

☆وزیر صحت  
 جواب موصول ہونے کی تاریخ 2 ستمبر 2021  
 محکمہ صحت ضلع پشین کی خالی آسامیاں گریڈ 1 تا 15 کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆642 جناب ثناء اللہ بلوچ رکن اسمبلی  
 نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 16 اگست 2021  
 30 نومبر 2021 اور 21 جنوری 2022 کو موخر شدہ  
 کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
 کیا یہ درست ہے کہ سال 2018 تا 2021 کے دوران خضدار میڈیکل کالج (جھالا دون میڈیکل کپلیکس) پر کام بند ہے اگر جواب اثبات میں ہے اس پر کام کب تک شروع کیا جائے گا نیز پی ایم ڈی سی کی جانب سے حکومت کو اس سلسلے میں جو مراسلے اور توثیق خط و ارسال کیے گئے جسکی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیریت

2021-2022

اس ضمن میں تحریر ہے کہ مالی سال 2018 تا 2021 کے دوران طرہ دار میں ٹیکل کالج (جہاں اداان میں ٹیکل کالجس) پر کام بند ہے اس پر کام ہمارے کام کی منظوری کے بعد ہی شروع کیا جائے گا اور اس سلسلے میں ہمارے کام کو دوسری بھی ارسال کی ہے جو تاحال منظور نہیں ہوئی نیز پی ایم ای سی کی جانب سے حکومت کو اس سلسلے میں کوئی مراعات اور تشویشی خطوط ارسال نہیں کیے گئے ہیں۔

☆ 536 میرزا بدلی ریکی زکین اسمبلی

کیا وزیر خوراک اور راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 30 دسمبر 2021 اور 21 جنوری 2022 کو خوشہ

مالی سال 2021، 2022 کے بجٹ میں فیکہ، نوراک، واٹک، اسپیل، تربت اور ہارکھان اضلاع کیلئے کل کسٹھ راسامیاں تخلیق کی گئی ہیں ان کے نام، گریڈ اور تعداد کی تفصیل دی جائے۔

وزیر خوراک

مالی سال 2021-2022 کے بجٹ میں نکلہ خوراک، ادھک سبیلہ تربت ہارکھان اضلاع کے لیے مندرجہ ذیل آسامیاں تخلیق کی گئیں ہیں

(اسٹریٹ لیبیل)

| سریل نمبر | نام آسامیاں | گریڈ     | تعداد آسامی |
|-----------|-------------|----------|-------------|
| 1         | جونیر کلرک  | BPS.11   | 01          |
| 2         | چوکیدار     | BPS-01   | 01          |
| 3         | نائب قاصد   | BPS-01   | 02          |
|           |             | کل تعداد | 04          |

(ڈسٹرکٹ ہارکمان)

| سریل نمبر | نام آسامی | گریڈ   | تعداد آسامی |
|-----------|-----------|--------|-------------|
| 2         | چوکیدار   | BPS-01 | 02          |

مالی سال 2021-2022 کے بجٹ میں ضلع تربت اور واثق کے لیے کوئی آسامی نہیں دی گئی ہے۔

☆609 سید عزیز اللہ آغاز کن اسمبلی لوٹس موصول ہونے کی تاریخ 6 اگست 2021

کیا وزیر خوراک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 30 نومبر 2021 اور 21 جنوری 2022 کو درخواستہ مالی سال 2021.2022 کے بجٹ میں محکمہ خوراک پشین، جھل گسی اور قلعہ عبداللہ اضلاع کیلئے کل کس قدر آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں ان کا نام گریڈ اور تعداد کی ضلع و آسامی وار تفصیل دی جائے۔

وزیر خوراک

جواب موصول ہونے کی تاریخ 4 اکتوبر 2021

مالی سال 2021.2022 کے بجٹ میں محکمہ خوراک پشین، جھل گسی اور قلعہ عبداللہ اضلاع کے لیے کوئی آسامی تخلیق نہیں نہیں کی گئی ہے۔

☆610 سید عزیز اللہ آغاز کن اسمبلی لوٹس موصول ہونے کی تاریخ 6 اگست 2021

کیا وزیر خوراک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 30 نومبر 2021 اور 21 جنوری 2022 کو درخواستہ مالی سال 2020.2021 کے بجٹ میں محکمہ خوراک پشین، تربت، سبیلہ، جھل گسی، بارکھان اور قلعہ عبداللہ اضلاع کیلئے کل کس قدر آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں ان کا نام گریڈ اور تعداد کی ضلع و آسامی وار تفصیل دی جائے۔

وزیر خوراک

جواب موصول ہونے کی تاریخ 4 اکتوبر 2021

مالی سال 2020.2021 کے بجٹ میں محکمہ خوراک سبیلہ اور بارکھان اضلاع کے لیے مندرجہ ذیل آسامیاں تخلیق کی گئیں ہیں

(ڈسٹرکٹ سبیلہ)

| سرٹیل نمبر | نام آسامی  | گریڈ     | تعداد آسامی |
|------------|------------|----------|-------------|
| 1          | جونیر کلرک | BPS.11   | 01          |
| 2          | چوکیدار    | BPS.01   | 01          |
| 3          | نائب قاصد  | BPS.01   | 02          |
|            |            | کل تعداد | 04          |

(ڈسٹرکٹ بارکھان)

| سریل نمبر | نام آسامی | گریڈ   | تعداد آسامی |
|-----------|-----------|--------|-------------|
| 1         | چوکیدار   | BPS.01 | 02          |

مالی سال 2021.2022 کے بجٹ میں ضلع تربت، پشین، جھل مگسی اور قلعہ عبداللہ کے لیے کوئی آسامی نہیں دی گئی ہے

سیکرٹری،  
بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ،  
مورخہ 18 فروری 2022ء

(1)

سریل 504 کا تقصیلی جواب

## صوبائی نظامت صحت حکومت بلوچستان کونٹہ

(بد عنوانی سے انکار)

بد عنوانی: اسمبلی سوال نمبر 504 سوال گذلہ سید عزیز اللہ آغا ممبر بلوچستان اسمبلی

| سوال نمبر | سوال نمبر 504  | جواب  |
|-----------|--|---|
| 1         | ٹراوڑیہ صحت از راہ کم مطالعہ فرمائی گئے تھے۔ مطالعہ پتھن کے کون کون سے پتھنوں میں پایڈی، ورائٹر صحت اور رول پائے سے پتھنوں میں گریڈ 15 کی کل کمر فیکر اسٹول خالی پڑی ہوئی ہیں ان کے نام اور گریڈ کی تفصیل دی جائے۔ | محکمہ صحت ضلع پتھن کی خالی اسمبلی گریڈ 01 تاکہ 15 حسب ذیل ہیں:<br>1. دیہی مرکز صحت عالیانی<br>اولیٰ پوائے ویزٹر گریڈ 9 (ایک)<br>ڈسپنسری گریڈ 6 (ایک)<br>ڈسٹریکٹ آرڈر گریڈ 4 (ایک)<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 4 (ایک)<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 2 (ایک)<br>2. دیہی مرکز صحت حرمزلی<br>اولیٰ پوائے ویزٹر گریڈ 9 (ایک)<br>ایکسپریس اسٹیشن گریڈ 9 (ایک)<br>3. دیہی مرکز صحت گنگل زلی<br>ایکسپریس اسٹیشن گریڈ 9 (ایک)<br>ڈسپنسری گریڈ 6 (ایک)<br>4. دیہی مرکز گریڈ<br>سٹریٹ پلرول گریڈ 1 (ایک)<br>پیشی گریڈ 1 (ایک)<br>5. دیہی مرکز صحت روزملزلی<br>ایکسپریس اسٹیشن گریڈ 5 (ایک)<br>ڈسپنسری گریڈ 6 (ایک)<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 4 (ایک)<br>6. دیہی مرکز صحت سرانان<br>ڈسپنسری گریڈ 6 (ایک)<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 2 (ایک)<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 1 (ایک)<br>7. دیہی مرکز صحت شادیزلی<br>اولیٰ پوائے ویزٹر گریڈ 9 (ایک)<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 2 (ایک)<br>ایکسپریس اسٹیشن گریڈ 2 (ایک)<br>8. دیہی مرکز صحت عمر آباد<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 2 (ایک)<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 1 (ایک)<br>ایکسپریس اسٹیشن گریڈ 1 (ایک)<br>9. زچہ کی سینٹر ہومستان<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 2 (ایک)<br>10. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ہر شور<br>ڈسپنسری گریڈ 6 (ایک)<br>سٹریٹ پلرول گریڈ 1 (ایک)<br>11. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال خانوزلی<br>ڈسپنسری گریڈ 6 (ایک)<br>ایکسپریس اسٹیشن گریڈ 5 (ایک)<br>12. پانیادی مرکز صحت کچ حسن زلی<br>ایکسپریس اسٹیشن گریڈ 9 (ایک)<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 2 (ایک)<br>ڈسٹریکٹ گریڈ 1 (ایک)<br>13. پانیادی مرکز صحت توره ٹرہ<br>ایکسپریس اسٹیشن گریڈ 9 (ایک)<br>ڈسپنسری گریڈ 6 (ایک)<br>14. پانیادی مرکز صحت قلعہ عبداللہ<br>ایکسپریس اسٹیشن گریڈ 9 (ایک) |

15. بنیادی مرکز صحت شاهی (ایک)
16. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
17. بنیادی مرکز صحت شاهی (ایک)
18. بنیادی مرکز صحت وراثت (ایک)
19. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
20. بنیادی مرکز صحت شاهی (ایک)
21. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
22. بنیادی مرکز صحت شاهی (ایک)
23. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
24. بنیادی مرکز صحت شاهی (ایک)
25. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
26. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
27. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
28. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
29. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
30. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
31. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
32. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
33. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
34. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
35. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
36. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
37. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
38. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)
39. بنیادی مرکز صحت متاورزی (ایک)

## بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بلوچستان کھاد کنٹرول بل، 2022 کا بل نمبر ————— 2022

### مسودہ ضابطہ

برائے کھاد کی تیاری، فروخت و تقسیم کاری کو باقاعدہ بنانے کے لئے  
جبکہ آئین پاکستان میں انحصاریوں پر تسلیم کی رو سے زراعت کا شعبہ صوبے کے زیر انتظام آچکا ہے جس کی وجہ سے صوبائی حکومت کو اختیار  
حاصل ہوا کہ وہ زراعت کے شعبے سے متعلق نئے قانون بنانے یا موجودہ قوانین میں ترمیم کر کے ان کا الحاق عوامی دلچسپی اور بہبود کے لئے کرے۔  
جبکہ اس امر کی ضرورت ہے کہ کھاد کی تیاری فروخت و ذخیرہ کرنے اور دیگر امور کو باقاعدہ بنایا جائیں۔

اس ضمن میں درج ذیل قانون سازی کی جاتی ہے۔

### باب نمبر 1

- مختصر عنوان،  
وسعت اور نفاذ۔
- 1- (1) اس ضابطہ کو بلوچستان کھاد کنٹرول ایکٹ 2022 کہا جائے گا۔  
(2) اس کا دائرہ کار پورا صوبہ بلوچستان ہو گا۔  
(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔
- 2- اس ضابطہ کی شقیں فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کی دفعات سے اضافی ہوں گی اور ان  
سے متصادم نہ ہوں گی
- دوسرے قوانین کا  
اطلاق غیر مستثنیٰ
- 3- اس ضابطہ میں جب تک اس مضمون یا سابق و سابق کے تضاد میں کچھ نہ ہو تو
- تعاریف

(i) ضابطہ کا مطلب ہے بلوچستان ضابطہ کھاد 2022

(ب) "ملاوٹ شدہ" جب کھاد کے حوالے سے استعمال کیا جائے گا تو اس کا مطلب کوئی کھاد جس میں  
کوئی بھی چیز بشمول دوسری قسم کے کھاد ملائی جائے جس سے اس کھاد کی تسلیم شدہ معیار اور خصوصیات جو  
کہ اس کھاد کے نشان (لیبل) جس کے تحت یہ کھاد فروخت کی جاتی ہے میں تبدیلی لائے۔

- i- "ارادہ ملاوٹ کرنے والی اشیاء" ان اشیاء کو کہا جائے گا جو ملاوٹ کے غرض سے ملاوٹی کھاد تیار کرنے والے بیوپاری اور تاجر جان بوجھ کر اپنے شرح منافع کو بڑھانے کے لئے کھاد میں شامل کرتے ہیں مثلاً ریت، سنگ مرمر کے ٹکڑے، کنکریاں، چکنی مٹی، چاک پاؤڈر، پانی، رنگ، اور ایسا مواد جس سے پودوں ماحول اور ماحولیاتی نظام مضر اثرات ہوں۔
- ii- "غیر ارادی ملاوٹ کرنے والی اشیاء" سے مراد وہ اشیاء ہیں جو کھاد میں لاعلمی غفلت اور لاپرواہی اور سہولیات کمیابی کی وجہ سے موجود ہوں۔ یہ عمل ملاوٹ کرنے والے کا دیدہ و دانستہ عمل نہیں کہا جائے گا؛

(پ)۔ "مشتر" سے مراد کسی چیز کی جانکاری بذریعہ اشاعت یا اشتہار کی تقسیم کاری، نوٹیفیکیشن یا دوسری آگاہی بشمول پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا استعمال؛

(ت) نشان "سے مراد کھاد بنانے والے یا تاجر کا برائے فروخت کھاد پر چسپاں یا لگا یا گیا تجارتی نشان؛

(ث) "کمپنی" مطلب زیر شق 12 کھاد رجسٹریشن کمپنی؛

(ث) "ضروری نباتاتی غذا" سے مراد بشمول تمام نباتاتی افزائشی اشیاء کاربن، ہائیڈروجن، آکسیجن،

نائیٹروجن، فاسفورس، پوٹاشیم، سلفر، کیلشیم، میگنیشیم، بورن، کاپر، آئرن، منگنیز، جست، مو، لیمینیم، کلورین وغیرہ؛

(ج) "محکمہ سے مراد" محکمہ زراعت و امداد باہمی بلوچستان جس کا سربراہ محترمہ زراعت حکومت

بلوچستان ہے

(ج) "جعلی کھاد" سے مراد وہ کھاد جس میں دعویٰ شدہ تفصیلات کے مطابق ضروری اجزاء مقدار اور

معیار کے مطابق نہ ہوں؛

(ح) "کھاد" سے مراد کوئی قدرتی نامیاتی یا غیر نامیاتی مواد جو ٹھوس، مائع، برادہ، دانے دار کسی اور

میت جیسے (فولیر اسپرے) کی شکل میں زمین کی زرخیزی برائے فراہمی نباتاتی غذا استعمال کی جائے؛

(خ) "تجزیہ گاہ برائے کھاد" سے مراد کھاد کی جانچ پڑتال کے لئے حکومت کی جانب سے زیر

شق 13 کے تحت قائم کردہ یا نامزد کردہ تجربہ گاہ یا تحقیقاتی ادارہ جسے حکومت نے بذریعہ نوٹیفیکیشن مختص کیا ہو۔

(د) "حکومت" سے مراد صوبائی حکومت بلوچستان؛

(ذ) "حکومتی تجزیہ کار" سے مراد زیر شق نمبر 14 تحت کے حکومت کا مقرر کردہ تجزیہ کار؛

(ر) "درجہ" سے مراد مستند تجزیہ شدہ کھاد جس میں ایک یا ایک سے زیادہ ضروری باہمی غذا کی اجزاء بصورت لیصد شرح بطور نائٹروجن، (N)، فاسفیٹ ( $P_2O_5$ ) اور پائش ( $K_2O$ ) موجود ہو؛

(ز) "ضمانت" سے مراد ایسا بیان جو کہ کھاد کے قسم کی غذائی طاقت، اثر پذیری اور دیگر خصوصیات کی نشاندہی کرے۔ جسے تیار کنندہ، فروخت کنندہ، کھاد کی فروخت کے لئے ذخیرہ دار، کھاد کے قسم کی رجسٹریشن کی درخواست دیتے وقت قواعد کے تحت جمع کرائے گا؛

(ژ) "جسم" سے مراد سلفیٹ آف کیلشیم؛

(س) "جز" سے مراد کھاد میں ملا ہوا کوئی بھی جز؛

(ش) "انسپکٹر" سے مراد ریشم نمبر 15 تعینات شدہ انسپکٹر؛

(ص) "مارکنگ" سے مراد لکھایا منقش شدہ جو کہ کھاد ہے، جیسا یا دوسری پرچون تھیلے پر چسپاں ہو؛

(ض) "زیادہ سے زیادہ قیمت" سے مراد کھاد کی وہ قیمتیں جو رجسٹرار سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن مختص کرے اور کوئی بھی درآمد کنندہ، کھاد بنانے والے، بیوپاری اس مختص قیمت سے زیادہ قیمت پر کھاد فروخت نہ کر سکے؛

(ب) "بیان شدہ" سے مراد اس ضابطہ کے تحت بنے ہوئے ضابطے میں بیان شدہ؛

(ظ) "رجسٹرار" سے مراد ناظم زراعت (سوائل فرمیشن) بلوچستان۔

(ع) "رجسٹر شدہ" سے مراد اس ضابطہ کے تحت رجسٹر شدہ۔

(غ) "رجسٹریشن نمبر" سے مراد رجسٹرار کی جانب سے ہر رجسٹر شدہ کھاد کی قسم کو دیا گیا مخصوص نمبر

(ف) "قواعد" کا مطلب اس ضابطہ کے تحت وضع کردہ قواعد؛

(ک) "شق" کا مطلب اس ضابطے کا شق؛ اور

(گ) "مستند" کا مطلب ہے محکمہ حکومت بلوچستان، محکمہ زراعت اور کوآپریٹو۔

(ل) "مزدور" کا مطلب کھاد بنانے، ذخیرہ کرنے اور فروخت کرنے والے کارکن؛

## باب نمبر II

### کھاد کی تیاری، فروختگی، رجسٹریشن اور تقسیم کاری

4- کوئی بھی شخص کسی بھی قسم کے کھاد کو بنانے، فروخت کرنے، فروختگی کے لئے پیش کرنے، فروختگی کے لئے ذخیرہ کرنے یا کسی بھی قسم کی مشہر کرنے کا مجاز نہیں ہوگا جب تک اس ضابطے کے مطابق اس کھاد کی قسم کو رجسٹر نہیں کرائے گا۔

کھاد کار رجسٹر شدہ ہونا

5- (1) کوئی بھی شخص جو کہ کسی قسم کی کھاد کی تیاری، فروختگی، فروختگی کی پیشکش کرنا، فروختگی کے لئے ذخیرہ کرنا یا مشہر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ اس قسم کے کھاد کی رجسٹریشن کے لئے رجسٹرار کو اس نام کے تحت درخواست دے سکتا ہے جو اس نے درخواست میں بیان کیا ہو۔

کھاد کی قسم

(2) جہاں ذیلی سیکشن (1) کے تحت اگر درخواست گزار پاکستان کا رہائشی نہ ہو تو درخواست ایسے شخص کے علاوہ پاکستان میں اس کے ایجنٹ یا نمائندہ کی جانب سے دستخط شدہ ہوگی۔  
(3) ذیلی شق (1) کے تحت کوئی درخواست اس فیس کے ہمراہ ایسی شکل میں اور ایسی تفصیلات اور معلومات پر مشتمل ہوگی جو مجوزہ ہوگی۔

(4) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ درخواست پر حکومت درخواست میں مذکور کھاد کے قسم کو رجسٹرڈ کر سکتی ہے اگر یہ اطمینان ہو کہ کھاد کی قسم ایسی نہیں جو کھاد یا اس کے اجزاء یا اس کی تیاری کے طریقہ کار سے متعلق ضمانت کے حوالے سے خرابی یا کوئی دھوکہ دے یا گمراہ کرے۔  
(5) جب یہ "حکومت" کسی شخص کی درخواست پر کسی کھاد کے قسم کو رجسٹر کرے تو حکومت اسے رجسٹریشن کا سند جاری کرے گی جو مجوزہ ہو۔

6- کھاد کی قسم کی رجسٹریشن درج کرنے کے تاریخ سے قابل اثر ہوگا اور زیر دفعہ (7) کے تحت منسوخی تک مؤثر ہوگا۔

رجسٹریشن کی

اثر پذیری

7- کسی کھاد کی رجسٹریشن کے بعد کسی دقت پر اگر حکومت کی رائے میں رجسٹریشن اس ضابطے یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی میں کرائی گئی ہو۔ یا وہ کھاد غیر مؤثر ہو یا نباتات، حیوانات اور انسانی زندگی کے لئے

رجسٹریشن کی منسوخ

نقصان دہ ہو تو حکومت اس شخص کی جس کی درخواست پر اس کھاد کا اندراج ہوا ہو کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد رجسٹریشن منسوخ کر سکتی ہے۔

8۔ اگر کوئی کھاد ملاوٹ زدہ ہو یا غلط گراہ کن ٹیگ شدہ یا لیبل شدہ یا نام سے بنائی گئی ہو یا اس کی فروخت کسی بھی طرح سے اس ضابطہ کے کسی بھی شق کی خلاف ورزی میں ہو تو محکمہ کی پیشگی منظوری کے ساتھ رجسٹرار اس کھاد کی فروختگی اور استعمال پر پابندی عائد کر سکتی ہے۔

بنانے وغیرہ  
پر پابندی

9۔ کوئی بھی شخص کسی بھی قسم کے کھاد کو فروخت یا فروخت کے لئے پیش یا ظاہر یا اشتہار یا فروخت کے لئے ذخیرہ نہیں کرے گا۔ جب تک کھاد کا ہر تھید اور اس سے منسلک چسپاں نشان یا ٹیگ چھاپے گئے حروف میں اس صورت اور ایسے طریق کار میں نشان زدہ نہ ہو جو کہ مجوزہ ہو۔

نشان زدگی یا  
چسپائی نشان کھاد

10۔ کوئی شخص اس ضابطہ کے مندرجات اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابقت کے علاوہ کھاد کی فروخت یا ذخیرہ نہیں کرے گا۔

فروختگی کی شرط

11۔ اس ضابطہ کے نفاذ کے فوراً بعد محمد ناظم زراعت (سوائس فریٹلٹی) کے بطور رجسٹرار نامزدگی کا نوٹیفیکیشن جاری کرے گا۔

رجسٹرار کی تعیناتی

12۔ (1) محمد سرکاری گزٹ کے نوٹیفیکیشن کی زد سے ایک کمیٹی بنائے گی جس کو کھاد رجسٹریشن کمیٹی کہا جائے گا۔ اس کمیٹی کا کام اس ضابطہ کے مطابق معاملات کے حل کے لئے حکومت کو مشورہ دینا اور کوئی دوسرا کام اس ضابطہ کے مطابق کرنا جو کہ اس کمیٹی کو تفویض کیا گیا ہو۔ کمیٹی کو یہ حق بھی حاصل ہو گا کہ وہ کھاد بنانے والے، تقسیم کار اور فروخت کرنے والے کی معلومات تک رسائی کرے جو کہ ضابطہ کی اثر پذیری کے لئے اس کو ضروری محسوس ہو۔ (2) یہ کمیٹی رجسٹرار اور دوسرے اراکین جو کہ محکمہ جات زراعت تو سب سے زراعت تو سب سے تحقیق کے آفیسرز، کھاد کے کاروبار سے منسلک افراد، کھاد اور جسم بنانے والے صنعتوں اور کسانوں کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی، جن کی تعیناتی محمد منشاء پر ہوگی۔

(3) محمد کمیٹی کا سیکرٹری کمیٹی کے کسی بھی رکن کو مقرر کرے گی جو کہ محکمہ زراعت تو سب سے زراعت تو سب سے ایک آفیسر ہو گا۔

(4) کمیٹی کے غیر سرکاری اراکین تین سال کے لئے عہدہ سنبھالیں گے اور دوبارہ تعیناتی کے لئے بھی اہل ہوں گے۔

(5) کمیٹی کا غیر سرکاری رکن کسی بھی وقت چیئرمین کے نام اپنے دستخط شدہ تحریری نوٹس کے ذریعے اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتا ہے۔ لیکن اس رکن کی نشست خالی متصور نہیں ہوگی جب تک استعفیٰ حکومت کی پیشگی منظوری سے رجسٹرار کے جانب سے منظور نہ ہو جائے۔

(6) کسی ذکن کے استعفیٰ یا وفات کی وجہ سے اسامی کو پر کرنے کے لئے مقرر کیا گیا شخص ہفتہ مدت کے لئے اپنے ٹیش رو کا عہدہ سنبھالے گا۔

(7) کمیٹی کی زکیت میں کوئی اسامی خالی ہونے کے باوجود اس کے افعال انجام دیئے جاسکیں گے۔

(8) کمیٹی کو حکومت کی ہڈیگی منظوری سے اپنے امور کی انجام دہی کو باضابطہ بنانے کا اختیار ہوگا۔

(9) کمیٹی مخصوص معاملات کو زیر فور لانے کے لئے ماہرین پر مشتمل ذیلی کمیٹیاں ایسی مدت کے لئے تشکیل دے سکتی ہے جو تین سال سے زیادہ نہ ہو اور جیسے وہ ضروری سمجھے۔

(10) کمیٹی کسی خاص معاملے پر سرکاری یا نجی شعبے سے ممبر کا انتخاب کر سکتی ہے۔

تجزیہ کھاد 13- (1) اس ضابطہ کے نفاذ کے بعد جتنا جلدی ہو سکے حکومت کھاد کے تجربے کے لئے ایک لیبارٹری تشکیل دے گی یا کسی بھی لیبارٹری کو تجزیہ کھاد کی لیبارٹری قرار دے گی جو اس ضابطہ کے تحت یا ذریعے اس کو سونپے گئے افعال کی انجام دہی کے لئے مناسب ساز و سامان سے آراستہ ہو۔

(2) تجزیہ کھاد لیبارٹری میں تجزیہ کے لئے نمونے جمع کرانے کا طریق کار وہی ہو گا جو مجوزہ ہے۔ اور لیبارٹریاں تجزیہ مجوزہ طریق پر کریں گی۔

(3) کھاد کے کٹے، تجزیے یا جانچ کے لئے تجزیہ کار لیبارٹری کو جمع کرائے گئے نمونوں کے رازداری مجوزہ طریق کار سے محفوظ کی جائے گی۔

سرکاری تجزیہ کار

14- حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن کھاد کے لئے جتنے اشخاص کو مناسب سمجھے بطور سرکاری تجزیہ کار مقرر کر سکتی ہے اور جہاں یہ ایک سے زائد اشخاص کو سرکاری تجزیہ کار کے طور پر مقرر کرے نوٹیفکیشن میں مقامی حدود کا تعین کرے گی جس کے اندر ان میں سے ہر ایک سرکاری تجزیہ کار افعال سر انجام دے گا

کی تعیناتی

15- محترمہ بذریعہ نوٹیفکیشن زراعت توسیعی کے ادارے (سوائس فرٹیلیٹی) کے اسٹاف سے انسپٹر تعینات کرے گا جن کا کام کھاد اور جیسیم کے کاروبار میں بے قاعدگیوں کی جانچ پڑتال اور اطلاع یابی ہوگی۔

انسپٹر کی تعیناتی

16- کوئی بھی انسپٹر اپنے مقامی حدود کے اندر جس میں وہ تعینات کیا گیا ہے کسی بھی احاطے بشمول ضامن سے متعلقہ احاطے جات جیسا کہ ریلوے یا بار بردار کمپنی یا کسی دیگر ذریعے بار برداری میں داخل ہو سکتا ہے، جہاں کھاد یا جیسیم کو بور یوں یا ڈھیری کی صورت میں رکھا یا ذخیرہ کیا گیا ہو اور جانچ کے لئے ان کے نمونے لے سکتا ہے بطور نمونہ معقول مقدار لینے کوئی معاوضہ واجب الادا نہیں ہوگا۔

انسپٹر کا اختیار

مقرر کی آگاہی 17- (1) جہاں کوئی اسکالر اپنے فن (1) کے تحت کسی کھاد یا کھاد کو فروغ دینے کے لیے ضرورت ہے

لپٹا ہے وہ تحریری طور پر نمونہ شکل میں اس مقرر سے اس شخص کو مطلع کرے گا جس کے لیے اس نے یہ نمونہ لپٹا ہوا اس شخص کے موجودگی میں سوائے اس کے کہ وہ انعام یافتہ حاضر ہوا ہو گئے کو نہیں وصول کیا جائے گا اور اس نمونہ کو دوسرے طور پر سرے گا اور انعام یافتہ کو رد کرے گا اور اس شخص کو ہدایت دے گا کہ وہ اپنے تمام اہل میں سے کسی نمونہ کو انعام یافتہ وصول پر اپنی نمونہ یا نشان لگائیں۔

(2) اسکالر اس شخص جس سے نمونہ لپٹا جائے گا ان میں وصول کیا جائے گا اور ایک حصہ اس کو واپس کرے گا اور باقی ماندہ وصول میں سے ایک حصہ اس ملک سرکاری تجویز کھاد لیبارٹری کو دہائی پڑھائی کے لیے بھیجے گا اور دوسرا حصہ رجسٹرار کو بھیجے گا۔

رپورٹ کی ترسیل 18- (1) سرکاری کھاد تجویز کارڈ (2) (17) کے تحت اسکالر کی جانب سے بھیجے گئے نمونے کا کپیائی تجویز یا معائنے کی دستخط شدہ رپورٹ اسی اسکالر کو نمونہ شکل میں سرکاری صورت میں فراہم کرے گا۔

(2) اسکالر وصول شدہ رپورٹ کی ایک نقل اس شخص کو دے گا جس کے لیے سے نمونہ لپٹا ہوا ایک نقل رجسٹرار کو دے گا اور تیسری نقل اپنی ریکارڈ کے لئے رکھے گا۔

(3) اس باب کے تحت کھاد لیبارٹری کے لئے تجویز کی دستخط شدہ رپورٹ مقرر ہونے والی دستاویز میں درج کردہ تصدیقات کا حتمی ثبوت ہوگی سوائے اس کے کہ وہ شخص نے اپنی فن (2) کے تحت رپورٹ فراہم کی تھی جو سرکاری لیبارٹری کی جانب سے کئے گئے تجویز کے دستخط پر اختلاف رکھتا ہو رپورٹ کی فراہمی کے تیس دن کے اندر رجسٹرار کو ثبوت فراہم کرے جو اس کے سامنے اس تجویز یا معائنہ کی دستخط کے مطابق ہو۔

(4) جہاں اپنی فن (3) کے تحت رجسٹرار کو فراہم کردہ ثبوت اس کی سامنے میں حریف تفتیش کا تقاضا کرتا ہو وہ اسی نمونے کا وہ حصہ جو اسے اپنی فن (2) 17 کے تحت ارسال کیا گیا ہے کسی اور کھاد لیبارٹری میں بھیجے گا اور اس تجویز کی رپورٹ (زیادہ سے زیادہ دو ہفتوں میں وصول کرے گا

(5) دوسری کھاد لیبارٹری کو جسے رجسٹرار نے اپنی فن (4) کے تحت نمونے بھیجے نمونے کے تجویز کا نتیجہ کو ایک سند میں قلم بند کرے رجسٹرار کو اور سال کرے گی جو یقینی نتیجہ دو ہفتوں کے اندر حاصل ہو چاہیے۔ (6) اپنی فن (5) کے تحت تیار کردہ تجویز کی سند اس میں درج کردہ حقائق کا حتمی ثبوت ہوگا۔

کھاد کے معائنہ 19- (1) کوئی بھی شخص جس نے رجسٹرار کھاد تجویز اور اس کا دعویٰ ہو کہ وہ کھاد مادت

کی درخواست شدہ ہے تو وہ شخص رجسٹرار کو اس کھاد کی بذریعہ کھاد لیبارٹری magi معائنہ اور تجویز کے علم نامی جاری کرنے کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔

(2) زیرِ شق (1) کے تحت در خواست اس قتل اور ایسے طریق کار میں ملوث ہونے اور ایسے کے سرکاری جائے کی جو مجوز ہوگی۔

(3) رجسٹر ارنٹیشن کے امد ملین ہونے کے بعد کہ کھاد کا نمونہ دیا جاتا ہے جسے کھاد بنار کی گئی ہے اور اس میں کوئی تھری پلی ملاوٹ نہیں کی گئی اس نمونے اور در خواست کو کھاد لہار ٹری بھیج سکتا ہے۔

(4) کھاد لہار ٹری ویلی شق (3) کے تحت پیچھے کے نمونے کا تجزیہ کرے گی اور در خواست گزار کو ایک تجزیہ اور معائنہ کی ایک رپورٹ جاری کرے گی۔

(5) رجسٹر ارن کھاد کے معیار کے متعلق میڈیا اور کسی متعدد ذرائع سے معلومات پر کاروائی کر سکتا ہے۔

### باب نمبر III

#### متفرق

(1) کوئی بھی شخص جو:- ایسی اندراج شدہ کھاد یا جسم فروخت کرے، فرو لگی کے لئے 20- جعلی کھاد کی

مشترک ریاز خیرہ کرے جسمیں غذائیت اور خالص پن بر مطابق نشان، اندراج یا مارکہ جو قبیلے پر چسپاں ہو کے مطابق نہ ہو یا؛ فروخت

(2) اشتہار میں کھاد یا جسم کو غلط طور پر پیش کرے یا؛

(3) اس ضابطہ یا قواعد کے کسی شق کی خلاف ورزی کرے اور اس خلاف ورزی کی اس ضابطہ میں

کوئی اور سزا نہ ہو؛

(4) تو پہلی مرتبہ مجرم کرنے پر کم از کم پچیس ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ تیس ہزار روپے اور مسلسل خلاف ورزی پر کم از کم پینتیس ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی اور جرمانہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں پہلی مرتبہ مجرم کو زیادہ سے زیادہ 2 سال تک قید سادہ کی سزا اور مسلسل خلاف ورزی پر زیادہ سے زیادہ تین سال تک سزائے قید سنائی جائے گی لیکن یہ پہلے مجرم کی دی گئی سزا سے کم نہ ہو گا

21- جو کوئی کسی بیوپاری یا خریدار کو کھاد یا کھاد کے مد میں لٹکی ضمانت بروئے اس ضابطہ کے قوانین کے دیتا ہے

تو اس کو زیادہ سے زیادہ سزا پچیس ہزار روپے یا عدم ادائیگی کی صورت میں دو سال تک قید سادہ کی سزا دے گا جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کرے کہ جو ضمانت اس نے دی ہے وہ صحیح ہے۔

(1) کوئی بھی شخص جو: اس ضابطہ کے تحت دئے گئے اندراج نمبر کا غیر قانونی استعمال

22-

رجسٹریشن کا غیر  
قانونی استعمال  
کرے یا؛

(2) مذکور کھاد کے تیار کنندہ اور آہ کنندہ یا فروخت کنندہ کی جانب سے مارکیٹ میں بھیجے جانے کے بعد وائٹ طور پر کھاد کے اجزائے ترکیبی میں کسی دوسرے مواد کو اس کے ساتھ ملائے دئے جانے کی اجازت نہیں ہے۔

(3) اس ضابطہ کے تحت کسی بھی انجکٹر کے لئے داخل کے انجام دہی میں وائٹ طور پر نکالتے ہوئے روکے، مزاحمت کرے یا کسی دوسرے طریقے سے مخالفت کرے تو وہ اپنے ٹینک کو خیر مانے کی سزا جو دس ہزار روپے سے کم نہ ہو اور تیس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو یا دو سال تک قید کی سزا دی جائے گی۔

23- (1) اگر انجکٹر کے پاس انجکشن کرنے کی وجہ سے موجود ہو کہ اس ضابطہ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کسی قابل سزا جرم کا کسی بھی وقت اور جگہ ارتکاب ہوا ہے، اور یا وہ اپنے وائٹ کے داخل ہو سکتا ہے اور تلاش لے سکتا ہے اور وہاں موجود جرم سے متعلق کسی بھی کھاد، کھاد کا مواد، شے یا چیز کو ضبط کر سکتا ہے۔

(2) دیلی شق (1) کے تحت ضبط کردہ کسی کھاد سے یا چیز کو اس عدالت کے فیصلے کے مطابق نمٹایا جائے گا جس میں مجرم کے مقدمے کی سماعت ہوگی۔

24- اگر کوئی شخص اس ضابطہ کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو اسے مجرم قرار دینے والی عدالت کھاد یا چیز کو بحق سرکار ضبطی کی مزید ہدایت کر سکتی ہے۔

25- درجہ اول کے مجسٹریٹ سے کم درجے کی کوئی عدالت اس ضابطہ کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

26- اس ضابطہ یا اس قواعد کے تحت نیک نیتی یا نیک نیتی کے ارادے سے کئے گئے کسی فعل کے حوالے سے کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

27- (1) حکومت کمیٹی برائے کھاد رجسٹریشن کی مشاورت سے اور سرکاری گزٹ میں بلانگی اشاعت کے بعد اس ضابطہ کی شقوق کی اطلاق کے لئے قواعد 2 سال کے اندر اندر وضع کر سکتی ہے۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر ایسے قواعد مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی معاملے کا بندوبست کر سکتے ہیں۔

(1) وہ فارم جس میں کھاد یا جھسم کے قسم کی رجسٹریشن کے لئے درخواست دی جائے گی اور فیس اس کے ہمراہ ہوگی۔

(ب) کسی کھاد یا جھسم کی یا کھاد کے کاروبار رجسٹریشن کی سند دینے کا طریقہ اور ایسے سند کا خاکہ؛

(پ) کھاد اور جھسم رکھنے والے ڈبوں، تھیلوں اور لفافوں سے منسلک ٹیک اور نشان کی زبان اور ایسے

ٹیک اور نشانوں اور تھیلوں، ڈبوں اور لفافوں پر نشان زدہ ہونے والی طباعت کی جگہ اور حروف؛

(ت) کھاد لیبارٹری کے امور اور ان امور کی انجام دہی کے لئے طریقہ بشمول۔

(i) کھاد کے ٹیلے کی رازداری کا تحفظ:

(ii) کھاد اور جسم کے نمونہ جات کو جانچ اور تجزیے کے لئے جمع کرنا اور:

(iii) وہ فارم جس میں اس کی جانچ یا تجزیے کی رپورٹ لکھی جائے گی،

(ت) سرکاری لیبارٹری میں کیمیائی تجزیے اور دوسرے تجزیوں کے لئے اپنائے جانے والا طریق کار اور تھوک اور پرچون میں فروخت کی صورت میں ڈبے یا اس سے ملحقہ لیبل پر نشان زدہ یا خریدار کو فراہم کردہ معلومات اور تجزیے کے نتائج کے درمیان تغیر پذیری کی منظور شدہ حدود۔

(ث) سرکاری تجربہ کار کی قابلیت اور فرائض:-

(ث) فارم جس میں - انسپکٹر کی جانب سے لئے گئے نمونے کے مقصد کی اطلاع اس کی جانب سے اس شخص کو دی جائے گی جس کے قبضے سے وہ نمونہ لیا گیا ہو۔ استعمال ہونے والے آلات اور انسپکٹر کی جانب لی جانے والی مقدار جب وہ تجزیے اور معائنے کے لئے نمونے لے رہا ہو اور طریق کار جس میں ان کو محفوظ کیا جانا چاہیے اور سرکاری لیبارٹری اور رجسٹرار کو بھیجنا چاہیے۔

(ج) کھاد اور جسم کے محفوظ ذخیرے کے لئے شرائط / ضروریات اور:

(i) مختلف قسم کے کھادوں کی مقدار جسے کوئی شخص بہ یک وقت ذخیرہ رکھے اور احاطہ جس میں اس حالت جس کے تحت وہ انہیں ذخیرہ کر سکتا ہے۔

تفویض اختیارات 28 - حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن اس ضابطہ اور قواعد کے تحت اپنے کسی بھی اختیار کو کسی افسر یا حکومت کے

تحت ادارے کو ایسی شرائط پر تفویض کر سکتی ہے جس کا حکومت تعین کرے۔

#### اسباب و مقاصد کا بیان

اس ضابطہ کا مقصد صوبہ بلوچستان میں معیاری کھاد کی بروقت فراہمی کو یقینی بناتے ہوئے کاشتکاروں کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ چونکہ صوبے میں کھاد کی فراہمی اور معیار سے متعلق متعدد مسائل کو حل کرنے کے لئے کوئی قانون / قانونی ڈھانچہ نہیں ہے اس لئے اس قانون کے نفاذ ضروری ہے۔ مزید برآں صوبائی حکومت کھاد کے معیار سے متعلق قانون سازی اور قانون کے نفاذ کے لئے ایک ریفرنس کھاد لیبار بھی ٹری قائم کرنے کا ارادہ کرتی ہے۔

22/11/2022  
میر اسد اللہ بلوچ

وزیر زراعت و امداد باہمی بلوچستان

# **BALUCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT**

THE BALUCHISTAN FERTILIZER CONTROL BILL, 2022. BILL NO. 04 OF 2022

## **A BILL**

*to regulate the manufacture, sale and distribution of fertilizers.*

WHEREAS under the 18<sup>th</sup> Amendment in the Constitution of Pakistan Agriculture stands as provincial subject enabling the provincial government of Baluchistan to promulgate new and amend existing laws pertaining to the agriculture sector in the public good and interest.

WHEREAS it is expedient to regulate the manufacture, sale and dumping of fertilizers and for matters ancillary thereto;

It is hereby enacted as follows:

### **CHAPTER -I**

#### **INTRODUCTORY**

- |  |     |  |
|--|-----|--|
| Short Title,<br>Extent and<br>Commencement | 1.  | (1) This Act may be called the Baluchistan Fertilizers Control Act, 2022.  |
|  | (2) | It extends to the whole of the Baluchistan Province.   |
|  | (3) | It shall come into force at once.  |
| Application of<br>other laws not<br>barred | 2.  | The provisions of this Act shall be in addition to, and not in derogation of, the provisions of any other law for the time being in force.   |
| Definition                                 | 3.  | In this Act, unless there is anything repugnant in the subject, or context, the following expressions shall have the meanings hereby respectively assigned to them, that is to say—<br>(a) "Act" means the Baluchistan Fertilizer Control Act, 2022.<br>(b) "Adulterated" when used with reference to a fertilizer, means any fertilizer to which any other material, including fertilizer of other type, has been added which alters the characteristics of its professed standard of quality expressed on its label or marking under which it is sold as fertilizer; |

- i. Intentional adulterants are those substances that are added as a deliberate act on the part of the adulterer (manufacturer, dealer, and seller) with the intention to increase the margin of profit. e.g. sand, marble chips, stones, mud, chalk powder, water, dyes, or any material which may cause harmful effects on the plants, ecosystem and environment.
  - ii. Incidental adulterants are those substances found in fertilizer due to ignorance, negligence or lack of proper facilities. It is not a willful act on the part of the adulterer;
- (c) "Advertise" means to make known by publication or distribution of any advertisement, circular or other notice including the use of print and electronic media;
  - (d) "Brand" means the trade name applied by any manufacturer or vendor to the fertilizer, manufactured or offered for sale by him;
  - (e) "Committee" means the Fertilizer Registration Committee (FRC) constituted under section 12;
  - (f) "Essential plant nutrient" includes carbon, hydrogen, oxygen, nitrogen, phosphorus, potassium, Sulphur, calcium, magnesium, boron, copper, iron, manganese, zinc, molybdenum, chlorine, etc.; including all plant growth regulators as well;
  - (g) "Department" means department of Agriculture & Cooperatives Balochistan headed by Secretary to Government of Balochistan.
  - (h) "Fake fertilizer" means a fertilizer which does not contain the required ingredients according to its specifications both quantitatively and qualitatively;
  - (i) "Fertilizer" means any materials organic, inorganic in nature applied into soil, or in any other form (foliar spray) as nutrient for the crop or for enhancing soil fertility level in any shape (i.e. solid, liquid, powder, granular etc.);
  - (j) "Fertilizer laboratory" means a fertilizer testing laboratory or a research institute set up or nominated

- under section 13; and duly notified by the Government;
- (k) "Government" means the provincial Government of Balochistan;
  - (l) "Government analyst" means an analyst appointed by Government under section 14;
  - (m) "Grade" means the guaranteed analysis of a fertilizer containing one or more, of the essential plant nutrient elements expressed as percentage Nitrogen(N), available Phosphate (P<sub>2</sub>O<sub>5</sub>) and Potash as KO<sub>2</sub>;
  - (n) "Guarantee" means the statement including the nutrient strength, effectiveness and other qualities of a brand of a fertilizer which a manufacturer, vendor or person holding stock for sale of brand of fertilizer is required to submit under the rules at the time of applying for the registration of the brand;
  - (o) "Gypsum" means Sulphate of calcium;
  - (p) "Ingredient" means any material present in a fertilizer;
  - (q) "Inspector" means an Inspector appointed under section 15;
  - (r) "Marking" means the written or graphic matter printed on or attached to a fertilizer container, bag or other retail package, if any;
  - (s) "Maximum" Price means the Prices, which the Registrar may, by notification in the official gazette, fix the maximum price of fertilizer and no importer, producer or dealer shall sell it at a higher price than the price so fixed;
  - (t) "Prescribed" means prescribed by rules made under this Act;
  - (u) "Registrar" means Director Agriculture Soil Fertility Balochistan;
  - (v) "Registered" means registered under this Act;
  - (w) "Registration number" means a specific number assigned by the Registrar to each registered brand of fertilizer;
  - (x) "Rules" mean rules made under this Act;
  - (y) "Secretary" means Secretary to Government of Balochistan, Agriculture & Cooperatives Department.

- (z) "Section" means a section of this Act; and  
(aa) "worker" means an employee of fertilizer manufacturer, stock holder or seller

## CHAPTER - II

### MANUFACTURE, SALE, REGISTRATION AND DISTRIBUTION OF FERTILIZER

Fertilizer to be  
registered

4. No person shall manufacture, sell, offer for sale, hold in stock for sale or advertise in any manner, any brand of fertilizer which has not been registered in the manner hereinafter provided.

Brand of  
fertilizer

5. (1) Any person intending to manufacture, sell, offer for sale, hold in stock for sale or advertise any brand of fertilizer may apply to Government for registration of the brand under such name as he may indicate in the application.

(2) Where the person making an application under sub-section (1), is not domiciled in Pakistan, the application shall be signed, besides such person, by his agent or representative in Pakistan.

(3) An application under sub-section (1) shall be in such form, be accompanied by such fee and contain such statements and information as may be prescribed.

(4) Upon receipt of an application under sub-section (1), Government shall register a brand of a fertilizer by the name indicated in the application, if it is satisfied that the brand is not such as would tend to deceive or mislead the purchaser with respect to the guarantee relating to the fertilizer or its ingredients or the method of its preparation.

(5) When it registers a brand of a fertilizer on the application of any person, the registrar shall grant him a certificate of registration in such form as may be prescribed.

Effectiveness of  
registration.

6. The registration of a brand of a fertilizer shall be effective from the date of its registration and shall be valid until it is cancelled under section 7.

Cancellation of  
registration.

7. If, at any time, after the registration of a brand of a fertilizer, Government is of the opinion that the registration has been secured in violation of any of the provisions of this Act or the rules made there under or that the fertilizer is ineffective or does not achieve the desired end or is dangerous to human, plant or animal life, it may, after giving the person,

on whose application it has been registered, an opportunity of being heard, cancel the registration.

Prohibition on  
manufacture,  
etc.

8. If any fertilizer is found to be adulterated or incorrectly or misleadingly tagged, labelled, marked or named, or its sale in any way contravenes any of the provisions of this Act, the registrar with prior approval of the department may, by notification, prohibit further manufacture or sale of such fertilizer and ban its use.

Brand or  
marking of  
fertilizer

9. No person shall sell, offer or expose for sale, advertise or hold in stock for sale any fertilizer unless each package containing the fertilizer and tag or label durably attached thereto, is branded or legibly marked in printed character in such form and in such manner as may be prescribed.

Condition of  
sale

10. No person shall store or sell any fertilizer, save in accordance with the provision of this Act and the rules made thereunder.

Appointment of  
Registrar

11. As soon as may be after the commencement of this Act, the Secretary shall notify the Director Agriculture Soil Fertility department of Agriculture Extension as Registrar.

Fertilizer  
Registration  
Committee

12. (1) The Secretary shall, by notification in the official Gazette, constitute a Committee, to be called the Fertilizer Registration Committee (FRC), to advise Government on all matters arising out of the implementation of this Act and to perform any other function assigned to it by or under this Act. The Committee shall have the right to have access to such data and information from any manufacturer, distributor and vendor as the Committee deem necessary for the effective implementation of this Act.

(2) The Committee shall consist of the Registrar and such number of other members, being officers of the Agriculture Extension and Research Services, the persons representing trade and industry engaged in fertilizer and gypsum business and representative of farmers as the department may deem fit to appoint.

(3) The Secretary shall appoint one of the members of the Committee, being an officer of the Agricultural Extension Department, to be the Secretary of the Committee.

(4) The non-official members of the Committee shall hold office for a term of three years and shall be eligible for re-appointment, on the basis of performance.

(5) A non-official member of the Committee may, at any time, resign by writing under his hand and address to the Registrar but the

post of such member shall not be deemed to have fallen vacant unless the resignation has been accepted by the Registrar with the prior approval of Government.

(6) A person appointed to fill a vacancy, fell vacant by the resignation or death of a nonofficial member shall hold office for the residue of the term of his predecessor.

(7) The Committee shall perform its functions notwithstanding any vacancy in the membership thereof.

(8) The Committee shall have the power to regulate, with the prior approval of Government, the procedure for the conduct of its business.

(9) The Committee may appoint a sub-committee consisting of specialists for the consideration of a particular matter for such period not exceeding three years, as it may consider necessary.

(10) The committee may co-opt a member from public or private sector on a particular matter.

Fertilizer  
analysis

13. (1) As soon as may be after the commencement of this Act, Government shall set up or nominate fertilizer testing laboratories suitably equipped to carry out the functions entrusted to it by or under this Act.

(2) The manner and mode of submission of samples for analysis in the laboratory shall be in such form as may be prescribed and the laboratories shall conduct the analysis accordingly.

(3) The secrecy of the formula of brands of fertilizers, samples of which are submitted to the fertilizer laboratory for analysis or test, shall be duly safeguarded in the manner to be prescribed by rules.

Appointment of  
Government  
analysts

14. Where fertilizer laboratories are set up under this Act, Government may, by notification in the official Gazette, appoint as many persons as it deems fit to be Government analysts, and where it appoints more than one person it shall specify in the notification the local limits within which each one shall perform his functions as Government analyst.

Appointments  
of Inspectors

15. The Secretary may by notification, appoint Inspectors from among the staff of Agriculture Extension Service (soil Fertility) for checking and reporting irregularities in fertilizers and gypsum business.

Power of  
Inspectors

16. An Inspector may, within the local limits of his jurisdiction, enter upon any premises where fertilizer or gypsum is kept or stored, whether in bag or in bulk or in any other packing or container by or on behalf of

the owner, including premises belonging to Ballee, such as railway, shipping company or any other carrier and may take samples therefrom for examination. No compensation shall be paid for the samples so taken.

Intimation of purpose

17. (1) Where an Inspector takes a sample of fertilizer or gypsum for the purpose of test or analysis under section 16, he shall intimate such purpose, in writing in the prescribed form to the person from whose possession he takes it. The Inspector shall, in the presence of such person as may choose to be present, divide the sample into three portions and effectively seal and suitably mark it and permit such person to add his own seal and mark to all or any of the portions so sealed and marked.

(2) The Inspector shall restore one portion of the sample so divided to the person from whom it was taken and shall forthwith send one of the remaining two portions to the fertilizer laboratory for testing or analysis and the other portion to the Registrar.

Delivery of report.

18. (1) The fertilizer laboratory, to which a sample of any fertilizer has been forwarded by an Inspector under sub-section (2) of section 17, shall deliver within two weeks to the Inspector, a signed report of the result of the chemical test or analysis in the prescribed form in triplicate.

(2) The Inspector shall deliver one copy of the report received by him to the person from whose possession the sample was taken and shall send one copy to the Registrar while the third copy of the report shall be retained for his own record.

(3) Any document purporting to be a report signed by the fertilizer laboratory under this Chapter shall be conclusive evidence of the particulars stated therein, unless the person, to whom the report has been delivered under sub-section (2), disputes the correctness of the laboratory test report and, within thirty days of the delivery of the report to him, places before the Registrar evidence which in his opinion controverts the correctness of such report or analysis.

(4) Where the evidence placed before the Registrar under sub-section (3) is such as would, in his opinion, justify further investigation, he may cause the portion of the same sample, sent to him under section 17(2), to be analyzed at another fertilizer laboratory. The result should be received within a period not exceeding two weeks.

(5) After the sample forwarded by the Registrar under sub-section (4) has been analyzed by another fertilizer laboratory, it shall record the result of the analysis in a certificate of analysis and forward it to the Registrar. The result should be received within a period not exceeding two weeks.

(6) A certificate of analysis prepared under sub-section (5) shall be conclusive evidence of the facts stated therein.

Application for  
conducting test  
of fertilizer

19. (1) Any person who has purchased a registered brand of fertilizer which he claims to be adulterated, may apply to the Registrar for an order directing the fertilizer laboratory to conduct a test or analysis of the fertilizer.

(2) An application under sub-section (1) shall be made in such form and manner and be accompanied by such sample and fee as may be prescribed.

(3) The Registrar upon being satisfied, after such investigation as he deems fit, that the fertilizer has not been tampered with or adulterated after its manufacture, may refer the application and sample to the fertilizer laboratory.

(4) The fertilizer laboratory, to which a reference is made in accordance with subsection (3), shall conduct the analysis of the sample and issue to the applicant a report of the test or analysis.

(5) Registrar may take action pertaining to fertilizers quality as if come to his notice thorough media or other reliable source.

### CHAPTER – III

#### MISCELLANEOUS

Sale of Fake  
Fertilizer

20. Any person who—(1)sells, offers or exposes for sale, holds in stock for sale or advertises registered brand of a fertilizer or gypsum which is not of nutritional strength and purity represented by the brand or mark on the package containing it or, as the case may be, on the tag or label attached thereto; or

(2) falsely represents a fertilizer or gypsum in an advertisement; or

(3) contravenes any of the provision of this Act or the rules, made under this for the contravention of which no other penalty is provided in this Act;

(4) shall be punished for the first offence with fine which

shall not be less than twenty five thousand rupees or more than thirty thousand rupees and for every subsequent offence with fine which shall not be less than thirty five thousand rupees or more than fifty thousand rupees and in default of payment of any such fine, the offender may be punished with simple imprisonment for a term which may extend up to two years in the case of first offence and up to three years in the case of every subsequent offence.

**False warranty**

21. Whoever gives false warranty to a dealer or purchaser in respect of a fertilizer or fertilizer material that it complies in all respects with the provisions of this Act shall, unless he proves that when he gave the warranty, he had good reasons to believe the warranty to be true, be punished with fine which may extend to twenty-five thousand rupees or in default of payment of fine with simple imprisonment which may extend up to two years.

**Unlawful use of registration**

22. Any person who—(1) unlawfully uses any registration number assigned under this Act; or

(2) willfully alters the composition of a fertilizer or gypsum by mixing any other substance therewith after it has been placed in the market by the manufacturer, importer or vendor; or

(3) willfully obstructs, hinders, resists, or in any way opposes any Inspector in performing his duties under this Act; shall be punished with a fine which shall not be less than ten thousand rupees or more than thirty thousand rupees or with imprisonment for a term which may extend to two years.

**Power to enter and search**

23. (1) If an Inspector has reasons to believe that an offence punishable under this Act or the rules made thereunder has been, is being or is about to be committed at any time or place, he may enter and search such place and seize any fertilizer, or fertilizers material, article or thing to which the offence relates.

(2) Any fertilizer, article or thing seized under sub-section (1) shall be disposed-off in accordance with the decision of the court which tries the offender.

**Forfeiture of fertilizer**

24. If any person is convicted of an offence, punishable under this Act, the Court convicting him may further direct that the fertilizer, article or thing be forfeited to Government.

**Cognizance of offence**

25. No court inferior to the court of Magistrate First Class shall try an offence punishable under this Act.

Indemnity

26. No suit, prosecution or other legal proceedings shall lie against any person for anything in good faith done, or intended to be done under this Act or the rules made there under.

Power to make rules

27. (1) Government may, in consultation with the Committee and after publication in the official Gazette, make rules within 2 years, for carrying out the provisions of this Act.

(2) In particular, and without prejudice to the generality of the foregoing power, such rules may provide for all or any of the following matters, namely: —

- (a) the form in which an application for the registration of a brand of fertilizer or gypsum shall be furnished and the fee that shall accompany it;
- (b) the procedure for the grant of certificate of registration of brands of fertilizer or gypsum or fertilizer businesses and the form of such certificates;
- (c) the language of the tag or label or marking on the containers, bags and packages containing fertilizer or gypsum and character and location of the printing to be marked on such tag, labels, containers, bags and packages;
- (d) the functions of the fertilizer laboratory and the procedure to be followed by it in the performance of such functions, including—
  - (i) safeguarding of the secrecy of the formula of the brands of fertilizer disclosed to it;
  - (ii) collection of samples of fertilizer and gypsum for test or analysis;
  - (iii) the form in which its reports of tests or analysis shall be written;
- (e) the methods of chemical analysis and other testing to be followed, and the limit of variability to be allowed by the Registrar as between the information marked on the packages or on a label attached thereto or supplied to the purchaser or sold in bulk or retail and the results of the

laboratory tests;


- (f) the qualification and duties of Government Analyst and the Inspector;
- (g) the form in which intimation of the purpose for which a sample is taken by an Inspector to be given by him to the person from whose possession the sample is taken, the instruments to be employed and the quantities to be taken by such an Inspector for laboratory test and the manner in which it should be preserved and sent to the Registrar and the fertilizer laboratory;
- (h) the requirements for the safe storage of fertilizer and gypsum; and
- (i) the quantities of different brands of fertilizer which a person may hold in stock at one time and the premises in which and the conditions subject to which the same may be held in stock.

Delegation of powers

28. Government may, by notification in the official Gazette, direct that all or any of its power under this Act or rules framed thereunder shall in such circumstances, and under such conditions, if any, as may be specified in the direction, be exercised by any officer or authority subordinate to it.

#### **STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS**

The objective of this act is to safeguard the interest of the farmers by ensuring the timely supply of quality fertilizers in the province of Balochistan. Owing to the fact that no legislation /legal framework, is available to address multiple issues relating to supplies and quality of fertilizer, in the province. Further, the provincial government intends to establish a Reference Fertilizer Testing Laboratory(ies) which requires legislation and enactment of law pertaining to Fertilizer Quality.

  
24/11/2022  
**MIR ASADULLAH BALOCH**  
**MINISTER FOR AGRICULTURE**